سوال

(130) قرآن اور حدیث میں دنیا کی تمام زناۃ اور زانیات کو ایک تنور میں عذاب دیے جانے کا ذکر ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ پر گزرے اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے ۔ آپ نے فرمایا : ''لوگ اس (یہودیہ) پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جارہا ہے ۔ '' (بخاری) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہ یہودیہ عورت ابھی زمینی قبر میں دفن بھی نہیں کی گئی تھی ۔ زمین کے اوپر ہی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : ''اس یہودیہ عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جارہا ہے ۔ ''معلوم ہوا کہ یہاں قبر سے مراد برزخی قبر ہے ، دنیاوی قبر نہیں آپ نے کہا تھا بخاری شریف سے باحوالہ کتاب و باب الفاظ سمیت نقل فرمائیں ۔ ملاحظہ فرمائیں :

باب : قَولِ النَّبِيِّ ﷺ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ ، عَلَيْهِ . . . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِک عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى يَهُودِيَّةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا اَهْلُهَا فَقَالَ : «اِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا» (بخاری شریف کتاب الجنائز)

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ والی روایت . . . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنور نما گڑھا دیکھا ، جس میں برہنہ مرد اور عورتوں کو عذاب ہورہا تھا . . . (بخاری شریف) جبکہ دنیا میں زناکاروں کی قبریں مختلف ممالک اور مختلف مقامات پر ہوتی ہیں ، مگر برزخ میں ان کو ایک ہی تنور میں جمع کرکے آگ کا عذاب دیا جاتا ہے ؟ آپ نے اس سوال کے جواب میں فرمایا تھا ایک ہی تنور میں جمع کرنے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ حدیث میں ہے ، ملاحظہ فرمائیے روایت : سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ :

قَالَا اَنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا اِلٰى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّورِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَاَسْفَلُهُ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَاِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوا حَتّٰى كَادُوا يَخْرُجُونَ فَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا هٰذَا (بخاری شریف ، کتاب الجنائز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 ۔ م المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث میں مذکور مرور مرور علی القبر ہے ۔ دلیل وہی ہے جو اس یہودیہ کے میت ہونے کی دلیل ہے ۔

2 ۔ ''میرے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے تمام زناۃ و زانیات کے ایک ہی تنور میں معذوب ہونے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ ہی حدیث میں ۔ جو حدیث آپ نے درج فرمائی ہے ، اس میں بھی اس چیز کا ذکر نہیں ہے ۔ ایک دفعہ پھر غور سے پڑھیں ، بات واضح ہوجائیگی ۔ ان شاء اللہ الحنان ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص